ہمارا ذخیرۂ احادیث صرف علماء اور عربی خواں حضرات کے لئے مخصوص تھا۔ مگر اب بحمد للہ یہ سرمایہ اُردو میں منتقل ہونا شروع ہو گیا ہے اور اس کا یقیناً مسلمانوں کی عام دینی زندگی اور مذہبی فکر و شعور پر اچھا اثر پڑے گا ضرورت اس کی ہے کہ مسلمان ان کتابوں کا مطالعہ کریں اور اپنی روزمرّہ کی مصروفیات میں سے چند لمحے روزانہ ان کتابوں کے مطالعہ کے لئے بھی پابندی سے نکالیں، شروع میں مولانا ابوالحسن علی کے قلم سے ایک مختصر مقدمہ بھی ہے۔

حیاتِ وحید الزماں | تقطیع کلاں ضخامت ۱۶۵ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت للعہ پتہ :- نور محمد اصح المطابع و کارخانہ تجارت کتب آرام باغ کراچی۔

مولانا وحید الزماں وقار نواز جنگ حیدر آباد کے بڑے فاضل اور صاحب علم بزرگ تھے سنہ ۱۹۲۰ء میں وفات پائی علومِ اسلامیہ و دینیہ میں کامل دستگاہ رکھتے تھے اور مولانا فضل الرحمٰن صاحب گنج مراد آبادی کے حلقۂ ارشاد و ہدایت سے وابستہ ہونے کے باعث اہلِ دل اور صاحبِ باطن بھی تھے۔

مولانا کا خاص ذوق علومِ قرآن و حدیث کو اُردو میں منتقل کرنا تھا چناں چہ ان کی اکثر کتابیں اسی سلسلہ کی ہیں ان میں اہم کارنامہ صحاح ستہ کا اردو میں ترجمہ، تبویب القرآن اور وحید اللغات ہے جو ۲۸ جلدوں میں ہے۔ اردو کے علاوہ موصوف نے عربی میں بھی چند رسالے لکھے ہیں جو فقہ پر ہیں۔ مولانا عبدالحلیم چشتی نے اس کتاب میں موصوف کے سوانح اور علمی کارنامے بڑی تحقیق اور جامعیت سے بیان کئے ہیں اور بڑا کمال یہ ہے کہ علمی دیانت کو کہیں ہاتھ سے نہیں جانے دیا چناں چہ مولانا مرحوم کی تالیفات پر تبصرے کے سلسلے میں لائق مصنف کو جہاں کچھ امور قابلِ اعتراض نظر آئے انھوں نے اس کی صاف نشان دہی کی ہے۔ سوانح نگاری کا یہ خالص علمی اور غیر جانب دارانہ طریقہ اس عہد کے بہت سے سوانح نگاروں کے لئے سبق آموز ہوگا۔ امید ہے کہ اربابِ ذوق اس کتاب کی قدر کریں گے۔

تاذیلے | ترجمہ المنبہات۔ تالیف زین القضاۃ احمد بن محمد الحجیّ۔

ترجمہ مولانا ابو البیان محمد حماد۔
تقطیع متوسط۔ ضخامت ۲۸۸ صفحات۔ طباعت وکتابت بہتر۔ قیمت مجلد (ستے)
مذکورہ بالا پتہ سے ملے گی۔

عربی میں المنبہات کے نام سے ایک واعظانہ کتاب پائی جاتی ہے۔ عام طور پر اس کے متعلق یہ مشہور ہے کہ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ یا ابن حجر مکی کی تصنیف ہے لیکن یہ دونوں باتیں غلط ہیں۔ چناں چہ صاحب کشف الظنون نے اس غلط فہمی کی تصحیح بھی کر دی ہے، اگرچہ کتاب محض واعظانہ ہے اور اس بنا پر روایات حدیث میں صحت کا بھی اہتمام نہیں کیا گیا تاہم عربی زبان شگفتہ اور اثر انگیز ہے اور مضامین میں حکمت وموعظت کی بھی بہت سی مفید باتیں آگئی ہیں۔ اس اعتبار سے یہ کتاب عام مسلمانوں کے مطالعہ کے لائق ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب اسی مذکورہ بالا کتاب کا مع متن کے آزاد ترجمہ ہے جو شگفتہ اور سلیس ہے اور بڑی خوبی یہ ہے کہ اشعار کا ترجمہ اردو اشعار میں کیا گیا ہے۔ شروع میں جو پیش لفظ اور تعارف ہے وہ محض بھرتی کی چیز ہے البتہ عرض ناشر میں کتاب کے اصل مصنف کی تحقیق کے سلسلہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ کارآمد اور مفید ہے۔

تاریخ ملت کا گیارھواں حصہ

سلاطین ہند

جلد دوم

اس جلد میں سلاطینِ کشمیر، شاہانِ گجرات، سلاطینِ بہمنیہ، عماد شاہی، قطب شاہی، عادل شاہی وغیرہ مملکتوں کے ساتھ شاہانِ مغلیہ ظہیر الدین بابر سے لے کر بہادر شاہ ثانی کے زمانے تک کے حالات بیان کئے گئے ہیں۔ تاریخ ملت کا یہ سلسلہ جامعیت اور اختصار کے ساتھ استناد و اعتبار کے لحاظ سے بہترین سمجھا گیا ہے۔

قیمت غیر مجلد تین روپے آٹھ آنے۔
مجلد تین روپے بارہ آنے